بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

تناسب آبادی کے لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ یورپ میں بی اے اور ایم اے کی ایسی بھرمار نہیں ہے جیسی کہ ہندوستان میں ہے۔ لیکن اس کے باوجود یورپ "سرچشمۂ تہذیب وتمدن" ہے۔ اور ہندستان یورپ کے ہی خوان کرم کا ایک زلہ ربا، اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپ میں جس طرح جہاں گب میموریل جیسے سرمایہ دار ادارے ہیں جو محض علم کی خدمت کی غرض سے پرانے مخطوطات اور نادر کتابیں اہتمام سے شائع کرتے ہیں، وہاں کثرت سے ایسے ادارے بھی ہیں جو عام معلومات کی کتابیں بہت سستے داموں میں دھڑادھڑ شائع کرتے ہیں اور عوام چونکہ لکھنے پڑھنے کی استعداد اور مطالعہ کا ذوق رکھتے ہیں اس لیے وہ اُن کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور دنیا کے حالات سے باخبر رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہاں کے اخبارات اور رسائل بھی اتنی کثیر تعداد میں چھپتے ہیں کہ غریب ہندستان کے اخبارات و رسائل اُن کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوم میں دماغی نشو ونما پیدا کرنے کے لیے جس طرح ٹھوس علمی کتابوں کی ضرورت ہے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ آسان اور عام فہم زبان میں دنیا کی عام مذہبی، سیاسی، اقتصادی، معاشرتی اور تاریخی معلومات پر سستے اڈیشن کی کتابیں زیادہ سے چھاپی جائیں اور عوام کو اُن کے مطالعہ کی ترغیب دی جائے۔

ارکان ندوۃ المصنفین کے پیشِ نظر چونکہ شروع سے قوم میں صالح دماغی نشو ونما پیدا کرنا ایک اہم مقصد کی حیثیت سے رہا ہے۔ اس لیے ہم نے اپنی تصنیف وتالیف کے دو شعبے الگ الگ کر دیے ہیں۔